سیپسس

یہ کیا ہے

سیپسس (Sepsis) ایک جان لیوا کیفیت ہے جو اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کسی انفیکشن کے خلاف جسم کا ردعمل اس کے اپنے نسیجوں اور اعضاء کو نقصان پہنچاتا ہے۔ سیپسس کی وجہ سے صدمہ، متعدد اعضاء کی ناکامی اور موت واقع ہوتی ہے—خاص طور پر اگر قبل از وقت شناخت نہ ہو اور فوری طور پر اس کا علاج نہ کیا جائے۔ فالج / حرام مغز کی چوٹ والے افراد میں، انفیکشن پیشاب کی نالی (مثلاً) کے انفیکشن، نمونیا، یا زخم، دباؤ کی وجہ سے ہونے والے زخم یا دیگر انفیکشن کے طور پر شروع ہوسکتا ہے۔ اگر انفیکشن کو اسی جگہ پر قابو نہ کیا جائے تو، یہ پورے جسم میں پھیل سکتا ہے۔ اس کے بعد سیپسس کی تشخیص ہوتی ہے۔ سپٹک شاک ایک شدید سیپسس ہے جس میں بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے جس کی وجہ سے عضو ناکام ہوجاتا ہے۔ سیپسس اور سپٹک شاک دونوں ہی جان لیوا ہیں۔ بعض اوقات سیپسس کو خون میں زہرآلودگی یا سسٹمک انفلیمیٹری رسپانس سنڈروم (SIRS) کہا جاتا ہے۔

سیپسس سرجری یا چیرپھاڑ والے طریق کار کے بعد، یا معمولی کٹنے یا خراش کے بعد، جسم میں پھیلنے والے انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔

سیپسس ایک طبی ہنگامی صورتحال ہے جس کا فوری علاج ضروری ہے۔

انفیکشن والے کسی بھی فرد کو سیپسس فروغ پانے کے خطرے سے آگاہ ہونا چاہئے۔

شروع ہونے کے پہلے گھنٹے کے اندر علاج سب سے زیادہ کامیاب ہوتا ہے۔

معالجات

علاج اسپتال کے ادارے میں ماہرین کے ذریعہ فراہم کیا جاتا ہے۔ علاج میں پھیلنے والے انفیکشن کو قابو کرنے کے لیے اینٹی بایوٹکس کے ساتھ زندگی برقرار رکھنے والے جسمانی اعمال کی مدد کرنا شامل ہے۔

- انفیکشن کو قابو کرنے کے لیے اینٹی بائوٹکس دی جاتی ہیں۔
- خصوصی طور پر، سیپسس یا سپٹک شاک والے افراد کو IV سیال تھیراپی اور آکسیجن دی جائے گی۔
- فرد کی علامات کے مطابق ادویات دی جاتی ہیں جیسے کہ: بلڈ پریشر کو قابو کرنے کے لیے دوا، خون میں بہت زیادہ گلوکوز کے لیے انسولین، سوزش کو کم کرنے کے لیے کارٹیکو اسٹیرائڈ، اور درد کو قابو کرنے کے لیے دوا۔
- سرجری کا فیصلہ انفیکشن یا پیچیدگیوں کو قابو کرنے کے لیے حسب ضرورت معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔
- عمل کو برقرار رکھنے اور بحال کرنے کے واسطے معاون نگہداشت کے لیے تھیراپی کا مشورہ دیا جاتا ہے۔
- اگر تنفسی نظام متاثر ہوتا ہے تو، میکانیکی ہواباشی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- اگر گردے ناکام ہیں تو، ڈائلیسس کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

صحت یابی

سیپسس (sepsis) سے صحت یاب ہوسکتے ہیں۔ بہت سے افراد کسی باقی ماندہ گڑبڑیوں کے بغیر صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ سیپسس سے صحت یاب ہونے والے کچھ افراد کو سپٹک ایونٹ کی وجہ سے اعضاء یا نسیج کے نقصان کی بنیاد پر طویل مدتی صحت یابی کی ضروریات ہوں گی۔ اگر انتہائی سرے کو شدید صدمہ پہنچتا ہے تو، عضو کو کاٹے جانے کا کام انجام دیا جاسکتا ہے۔ کچھ مریضوں کو سیپسس کے واقعے کے صدمے کے نتیجے میں، جذباتی صدمہ کے بعد والا تناؤ کا سنڈروم ہوتا ہے، جو کہ ایک ذہنی صحت کی کیفیت ہے۔

میری معلومات

نام:

طبی سرگزشت

بلڈ پریشر کی بنیادی سطح:

جسمانی درجہ حرارت کی بنیادی سطح:

چوٹ کا عصبی مقام:

ابتدائی نگہداشت صحت فراہم کنندہ:

فون نمبر:

الرجیاں:

ہنگامی رابطہ

ہنگامی صورتحال میں کال کریں:

رشتہ:

فون نمبر:

اس اشاعت کو ACL/HHS کے ذریعہ 100 فیصد فنڈنگ کے ساتھ مجموعی طور پر $8,700,000 کی مالی معاونت حاصل کرنے کے حصہ کے طور پر ایڈمنسٹریشن فارکمیونٹی لیونگ (ACL)، امریکی محکمہ برائے صحت و انسانی خدمات (HHS) کی جانب سے تعاون حاصل ہے۔ یہ مشمولات مصنف(مصنفین) کے ہیں اور ضروری نہیں کہ یہ ACL/HHS یا امریکی حکومت کے باضابطہ نظریات کی نمائندگی کریں یا اس کی تصدیق کریں۔

نگہداشت صحت فراہم کنندہ یا فرسٹ ریسپانڈرس کے لیے

سیپسس یا سپٹک شاک کے مثبت نتائج ابتدائی تشخیص اور علاج سے وابستہ ہیں۔ کچھ افراد میں سیپسس کی تشخیص ہوتی ہے جو کہ معمولی ہوتی ہے۔ ان افراد کی صحت یابی کسی باقی ماندہ نقصانات کے بغیر مکمل ہوسکتی ہے۔ تاہم، سیپسس اور سپٹک شاک کے نتیجے میں پیچیدگیاں ہوسکتی ہیں جو کہ بہت شدید ہیں۔ سیپسس اور سپٹک شاک سے پیچیدگیاں تباہ کن ہوسکتی ہیں۔ خون کے بہاؤ میں نقص ہونے کی وجہ سے جسم کے کسی بھی عضو کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ چکتے بن سکتے ہیں جس کی وجہ سے جسم کے اعضاء یا انتہائی سرے تک خون کے بہاؤ میں کمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے نسیج کی موت ہوسکتی ہے۔ عضو کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے دماغ، دل، پھیپھڑے، گردے، جگر یا جسم کا کوئی بھی فنکشن ناکام ہوسکتا ہے۔ انتہائی سرے کو نقصان پہنچنے سے گینگرین (فساد نسیج) ہوسکتا ہے اور اسے کاٹنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

ادارتی جائزہ بذریعہ:
Linda M. Schultz, PhD, CRRN
اسکول آف ہیلتھ پروفیشنز

سیپسس کی عمومی علامات

مندرجہ ذیل علامات میں سے کچھ یا سبھی موجود ہو سکتی ہیں:

- انفیکشن یا ممکنہ انفیکشن کی موجودگی
- بڑھا ہوا درجہ حرارت، 38.30C یا 101.30F سے زیادہ
- دل کے دھڑکنے کی تیز شرح، فی منٹ 90 دھڑکنوں سے زیادہ
- تیز تنفسی شرح، فی منٹ 20 سانسوں سے زیادہ

دیگر علامات جو موجود ہوسکتی ہیں:

- الجھن یا کوما
- ورم خاص طور پر انتہائی سرے، گردن، چہرے میں
- ذیابیطس کے بغیر خون میں بہت زیادہ شکر
- کم درجہ حرارت 36C یا 97F سے کم

تشخیص میں ان متغیرات کے اجزاء بھی شامل ہو سکتے ہیں:

- ابتدائی انفیکشن کی جگہ پر یا جسم میں کہیں بھی سوزش
- تمام اہم اعضاء تک کافی آکسیجن لے جانے والے خون کے پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے اندرونی بلڈ پریشر کو برقرار رکھنے کی عدم اہلیت
- عضو کی خرابی، کسی بھی اندرونی اعضاء کی ناکامی
- نسیج پرفیوژن، جسم کے کسی بھی حصے میں آکسیجن کی کمی، سب سے زیادہ آسانی سے انگلیوں/بازوؤں، پیر کی انگلیوں/ٹانگوں میں دیکھا جاتا ہے

سیپسس کی تشخیص اس وقت ہوتی ہے جب جسم میں کہیں انفیکشن ہوتا ہے اور مندرجہ ذیل میں کوئی ایک ہوتا ہے:

- عضو میں گڑبڑی (عضو کی ناکامی)
- خون میں آکسیجن کی کمی (آپ کے نسیجوں میں آکسیجن کو گردش کرنے کی عدم اہلیت)
- پیشاب کا کم اخراج (اولیگ یوریا) (پیشاب اخراج میں کمی)
- لیکٹک ایسیڈوسس (خون میں آکسیجن کی کمی)
- جگر کے خامروں کا بڑھ جانا (جگر کی خرابی)
- تبدیل شدہ سیریبرل فنکشن (الجھن/ کوما)

International Center for Spinal Cord Injury
at Kennedy Krieger Institute
Research. Restoration. Recovery.
www.spinalcordrecovery.org

کیا کرنا ہے

سیپسس کے فروغ پانے سے بچنے کے لیے روک تھام بہترین اقدام عمل ہے۔
افراد کو کسی بھی ایسے انفیکشن کے لیے اپنے نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ سے معلوم کرنا چاہیئے جس میں کوئی بہتری نہیں ہورہی ہے یا سرخی، سوجن، تکلیف، درد، متاثرہ حصے پر حرارت یا بخار/ سردی جیسی علامات اضافہ نظر آتا ہے۔ اگر آپ کو انفیکشن ہے اور آپ کو انفیکشن یا جسمانی رد عمل میں اضافے کی کوئی علامات کا سامنا ہے تو، فوری طور پر اپنے نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ کو کال کریں یا ملاقات کریں۔

جانچیں

انفیکشن کے لیے خصوصی لیبارٹری جانچیں ہیں:

- بیکٹیریا کے لیے پیشاب کی جانچ
- بیکٹیریا کے لیے زخم کے کلچرز
- بیکٹیریا کے لیے ناک یا زبانی رطوبتیں
- بیکٹیریا، انجمادی عوامل، دل سے متعلق، جگر اور گردے کے کام، آکسیجنیشن یا الکٹرولائٹس کے لیے خون کی جانچیں

تصویر نگاری سے متعلق مطالعات (امیجنگ اسٹڈیز)

اندرونی عضو کے فنکشن کی تشخیص کے لیے جسمانی اسکینز کیے جا سکتے ہیں۔ ان اسکینز میں شامل ہو سکتے ہیں:

- ایکس ریز
- CT اسکینز (کمپیوٹرائزڈ ٹوموگرافی)
- الٹراساؤنڈ
- MRI (میگنیٹک ریزوننس امیجنگ)

CHRISTOPHER & DANA REEVE FOUNDATION
TODAY'S CARE. TOMORROW'S CURE.®
Morris Turnpike, Suite 3A 636
Short Hills, NJ 07078
فون: 800-539-7309
www.ChristopherReeve.org